عالم اسلام کو ولادت جانِ ایمان کے صد رشک لمحات مبارکباد!
الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لَا یَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ
''دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو نہیں پھیر سکتی''۔ (مشکوٰۃ)
جان و مال، عزت و عصمت
اور تحفظ شہریت کے لئے اکسیر
دعا بوسیلہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
بے نظیر عمل
(مترجم)
از افادات عالیہ
تاجدار اہلسنت شہزادہ اعلیحضرت
حضرت علامہ مفتی اعظم ہند
شاہ مصطفیٰ رضا قادری نوری
علیہ الرحمۃ والرضوان
تجدید
مولانا محمد مہتاب عالم قادری مصباحی
خلیفہ سرکار طاہر ملت بلگرامی
سربراہ اعلیٰ مدرسہ اہل سنت گلشن رضا
شعبۂ نشر و اشاعت
مدرسہ اہل سنت گلشن رضا مسجد بشیرا اسٹیٹ
۹۱/۱۴۶ ہیرامن پوروہ کانپور پن کوڈ: 208001

# ارشادِ مفتیِ اعظم ہند رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا خدا تجھ تک ہے سب کا منتہا ✦ اولیا کو حکم نصرت کیجئے

مسلمانو! تم نے وہ کیا جو نہ کرنا چاہیے تھا۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور اس دعا کو صبح و شام باوضو ایک ایک بار پڑھو۔ اور اس کو لکھ کر اپنے اپنے گھروں اور دُکانوں میں لگاؤ اپنے بچوں کے گلے میں ڈالو نماز کی پابندی کرو۔ ان شاء اللہ تعالی تمام آفات ارضی و سماوی ہر قسم کے اغیار کے حملوں سے محفوظی، ہر ظاہری و باطنی بلا کا رد ہوگا۔ ہر ذلت و پستی سے بچتے رہو۔

فقیر مصطفے رضا قادری غفرلہ

---

بے نظیر عمل جو تاجدار اہلسنت آقائے نعت سرکار مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی مصطفے رضا خاں قادری نوری علیہ الرحمہ (بریلی شریف) کا خاص عطیہ ہے۔ یہ عمل نہایت ہی مخصوص ہے اور اس میں بہت سے اسرار و رموز پوشیدہ ہیں۔ ملکی تناظر کی روشنی میں آج اس کا ورد نہایت مفید اور کارآمد ہے۔ خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوست واحباب کو بھی رغبت دلائیں اور اسے ضائع ہونے سے بچائیں۔

## تیر بہدف بے نظیر عمل

تقسیم ہند کے وقت کا حشر سا منظر تاریخ سے اوجھل نہیں، جب ہر طرف ظلم وستم، جور و جفا اور بربریت کا ننگا ناچ ہو رہا تھا، انسان ہی انسان کے خون کا پیاسا بنا گھوم رہا تھا، زندگیوں کو لیجانے والی ٹرین مردوں کو ڈھونے کی مشین بن چکی تھی۔ جسے مددگار سمجھا جاتا وہی جان کا پیاسا بن جاتا یہاں تک کہ پڑوسی کا پڑوسی سے اعتماد اٹھ چکا تھا، وہ خود بھی ایک دوسرے کا دشمن بن چکے تھے۔ نہ تو شیر خوار بچے محفوظ تھے اور نہ ہی ان کی ماؤں کی جان و عصمت محفوظ تھی الغرض انسانی خون کی ہولی کھیلنے کو فخر سمجھا جانے لگا تھا۔

خانوادۂ رضا کے بے تاج بادشاہ، سرکار ابوالحسین نوری برکاتی رحمہ اللہ کے فیض یافتہ شہزادہ، مادرزاد ولی سرکار مفتی اعظم ہند مصطفےٰ رضا خان تاجدار بریلی علیہ الرحمۃ والرضوان سے ایسا جاں گداز منظر دیکھا نہ گیا، چنانچہ آپ نے اسی عالم اضطراب اور بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ یہ ''بے نظیر عمل'' تحریر کیا اور فرمایا، ''بھگوڑو! بھاگو نہیں۔ مساجد و مزارات، دولت و جائداد دوسروں کے سپرد نہ کرو، اپنے گناہوں سے توبہ کرو، نماز کی پابندی کرو، خدا پر بھروسہ کرو اس کو لکھ کر اپنے اور بچوں کے گلے میں ڈالو، دوکانوں اور مکانوں میں لکھ کر لگا دو اور صبح و شام اس کا ورد کرو''

آج ہمارا وطن عزیز ہندوستان ترقی پذیر ممالک میں اتحاد و اتفاق کا گہوارہ اور ایک عظیم خود منحصر ملک ہو چکا ہے باوجود اس کے کچھ انسان دشمن عناصر کو اتحاد و اتفاق اور نقش وفا کا گلشن شاید پسند نہیں آ رہا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کو

تارتار کرنے میں ذرہ برابر بھی وہ دریغ نہیں کرتے آج پھر ایک بار انسان ایک دوسرے سے خوف و ہراس کا شکار ہو رہا ہے خصوصا مسلمانوں میں خوف ووحشت روز بروز بڑھتی جارہی ہے۔ کبھی شریعت میں مداخلت تو کبھی تحفظ شہریت کا خطرہ تو کبھی مساجد ومزارات کے تحفظ کا غیر یقینی ہونا اور کبھی ماب لینچنگ وغیرہ جیسے حقوق انسانی کے خلاف حرکتوں سے فضا کو مکدر کر کے حیات انسانی کو تباہ کرنے کی کوششیں ہوتی رہتی ہیں۔

ایسے پرآشوب ماحول میں تاجدار اہل سنت کا تیر بہدف اثرات کا حامل عمل ''بے نظیر عمل'' یاد آیا اور اس کی اشاعت کی فکر ہوئی تا کہ مسلمان ظاہری اسباب کے ساتھ روحانی تدابیر کو بھی اپنا عمل بنائیں پھر خدائی قدرت اور اس کی نصرت دیکھیں۔ ضروری ہے کہ مسلمان احکام شریعت نماز وطہارت کا پابند بنے یقیناً مولی تعالیٰ ''بے نظیر عمل'' کے فیوض وبرکات سے مالا مال اور دنیا وآخرت کی ذلت ورسوائی اور تمام تر پریشانیوں وہلاکتوں سے محفوظ فرمائے گا۔ ڈاکٹر اقبال نے بڑی اچھی بات کہی ہے ؎

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

دعا ہے کہ مولی تبارک وتعالی مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق بخشے اور تمام مشکلوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین بحرمۃ سید الانبیاء والمرسلین ﷺ

اسیر رضا محمد مہتاب عالم قادری مصباحی
سربراہ اعلی مدرسہ اہل سنت گلشن رضا

# بے نظیر عمل

یہ دُعا روزانہ صبح و شام پڑھیں۔ صبح سے مراد آدھی رات ڈھلنے سے طلوعِ آفتاب تک اور شام سے مراد زوال سے غروبِ آفتاب تک ہے۔

دُعا اور تعویذ کو گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں۔ ہر جائز مقصد کے لیے آزمودہ اور دفعِ آفت و پریشانی و حفاظت دشمن کے واسطے مجرب ہے۔ گھر کے ہر فرد کو لکھ کر پہنائیں، بہت ہی نفع بخش و مفید ثابت ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَافِعَ الْبَلَآءِ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل ہو آپ پر اے بلا،

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ

وبا و خشک سالی، بیماری اور غم کے دور فرمانے والے

بِاِذْنِ اللّٰہِ ○ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ

اللہ کے حکم سے۔ اور صلوٰۃ و سلام ہو آپ کے آل و اصحاب پر

یَا مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ○ (تین مرتبہ پڑھیں)

اے مشکلات کو حل فرمانے والے اللہ کے حکم سے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الۡعَرۡشِ

اے اللہ آسمانوں کے پروردگار اور عظمت والے

الۡعَظِیۡمِ ○ کُنۡ لِّیۡ جَارًا مِّنۡ شَرِّ حَاسِدٍ

عرش کے رب۔ ہوجا تو پناہ دینے والا حاسد کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ○ وَشَرِّ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ وَ

جب وہ حسد کرے۔ اور جنّ وانس اور ان کے ساتھیوں کے شر سے

اَتۡبَاعِھِمۡ اَنۡ یُّغِیۡرَ عَلَیۡنَا اَحَدٌ مِّنۡھُمۡ

کہ ان میں سے کوئی ہم پر حملہ کرے

وَ یُطۡغِیَنِیۡ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ

اور مجھے گمراہ کرے۔ بڑی ہے تیری نگہبانی اور بزرگ ہے تیری تعریف

وَلَا اِلٰہَ غَیۡرُکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ

اور نہیں ہے کوئی معبودِ برحق تیرے سوا، نہیں ہے کوئی لائق عبادت مگر اللہ جو علم

الۡکَرِیۡمُ ○ سُبۡحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ

والا اور کریم ہے۔ پاکی بیان کرتا ہوں میں ساتوں آسمان

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور عرشِ عظیم کے پروردگار کی۔ نہیں ہے کوئی معبود

اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ وَلَا اِلٰهَ

برحق تیرے سوا۔ قوت والی ہے تیری پناہ اور برتر ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی

غَيْرُكَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ ط بِسْمِ

معبود تیرے سوا۔ اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں اپنی جان کی حفاظت کے لئے اللہ کا

اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِىْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ

نام ہے اپنے دین پر۔ اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے گھر والوں

وَمَالِىْ وَوُلْدِىْ ○ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا

اور اپنے مال اور اپنی اولاد پر۔ اللہ کا نام لیتا ہوں ہوں اس چیز پر

اَعْطَانِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ

جو اللہ نے دیا۔ اللہ کا نام لیتا ہوں تمام اہل سنت

السُّنَّةِ ○ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

کے لئے۔ اللہ میرا رب ہے اس کی ذات میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے وہ بہت عزت والا ہے

وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ

بہت بلند اور بہت بڑا ہے اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں

عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

عزت والی ہے تیری بارگاہ اور برتر ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبودِ برحق تیرے سوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ

اے اللہ بے شک میں پناہ مانگتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر سے اور

مِنْ شَرِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ

سرکش شیطان کے شر سے اور ہر ظالم

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

نافرمان کے شر سے۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو کہ کافی

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

ہے مجھ کو میرا اللہ، نہیں ہے کوئی معبودِ برحق اس کے سوا، اس پر میں نے بھروسہ کیا

وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ

اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے بے شک میرا مالک

اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

وہ اللہ ہے جس نے کتاب (قرآن) نازل فرمائی اور وہ نیکوں کا

الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ

والی ہے۔ پس اگر وہ پھر جائیں پس تم کہو کافی ہے مجھ کو اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

نہیں ہے کوئی معبود برحق اسکے سوا، اس پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ

عظیم کا پروردگار ہے۔ بھروسہ کیا میں نے اللہ پر اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

نہیں ہے نیکوں کی طاقت اور گناہوں سے بچنے کی قوت مگر اللہ کے فضل سے جو بلندی اور عظمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا ۝ تَبَارَكَ اللّٰهُ حِيْطَانُنَا ۝

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔ تبارک اللہ ہماری دیواریں

يٰسٓ سَقْفُنَا ۝ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ۝

یٰسین ہماری چھت حمعسق ہم کو بچانے والی

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

کھیعص ہمارے لئے کافی۔ پس کافی ہے ان کے لئے

اللهُ وَهُوَا السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

اللہ اور وہ بہت زیادہ سننے اور جاننے والا ہے۔عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ كَلِمَاتُ اللهِ اَقْفَالٌ

ہم پر سایہ کناں ہے اور اللہ کے کلمات ہمارے لئے

عَلَيْنَا ○ وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا ○ وَ

تالے ہیں اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اور

بِحَوْلِ اللهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا ○ وَاللهُ

اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہیں پائے گا۔ اوراللہ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ وہ کمال شرف والا

مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ

قرآن ہے لوحِ محفوظ میں۔ کوئی جان نہیں

لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَا الْحَيُّ

جس پر نگہبان نہ ہو ، نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا وہ

الْقَيُّوْمُ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

حیّ وقیوم ہے۔ اور ہم نے ان کے آگے دیواریں

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

بنا دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا۔ بہرے، گونگے، اندھے تو وہ پھر

لَا يَرْجِعُوْنَ ○ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ○

آنے والے نہیں۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں پائیں گے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

اے جن و انس کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○

تو نکل جاؤ، جہاں نکل کر جاؤ گے اس کی سلطنت ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ اَفَحَسِبْتُمْ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ

نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں۔

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ

كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ تم کہو کہ تمہاری کون نگہبانی

بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ وَّ

کرے گا رات اور دن میں ہر حاسد

حَاقِدٍ وَّ سَارِقٍ وَّ طَارِقٍ وَّ حَيَّةٍ وَّ مَيْتَةٍ

کینہ پرور، چور، رات کی بلاؤں، سانپ، مردار

وَّ عَقْرَبٍ وَّ اَسَدٍ وَّ فِيْلٍ وَّ ذِئْبٍ وَّ كَلْبٍ ○

بچھو شیر، ہاتھی، بھیڑیا اور کتے کے شر سے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردُود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ

تم فرماؤ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی

وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اولاد، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے۔

## سورۂ اخلاص سات مرتبہ

مُحِيۡطُ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ مَّا

(سات مرتبہ پڑھیں) وہ احاطہ کرنے والا ہے ہر چیز کا

شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمۡ يَشَأۡ لَمۡ يَكُنۡ ○

اللہ نے جو چاہا ہوا اور جو نہیں چاہا، نہیں ہوا۔

اَللّٰهُمَّ هُوَ الۡحَافِظُ ○ اَللّٰهُمَّ هُوَ الۡغَافِرُ ○

اللہ حافظ ہے اللہ بخشنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ هُوَ الشَّافِيۡ ○ اَللّٰهُمَّ هُوَ الۡوَافِيۡ ○

اللہ شفا دینے والا ہے اللہ وفا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ هُوَ الۡكَافِيۡ ○ اَللّٰهُمَّ هُوَ الۡمَجِيۡدُ ○

اللہ کافی ہے اللہ بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ هُوَ الۡاَحَدُ ○ اَللّٰهُمَّ هُوَ الصَّمَدُ ○

اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الۡوَلَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ

اللہ محبت کا مالک ہے اور اے تکلیف اور بلا کے دور

وَالۡبَلَآءِ وَيَا سَامِعَ الدُّعَآءِ رُدَّ عَنِّيۡ

فرمانے والے اور اے دعا سننے والے پھیر دے تو مجھ

الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْجَلَآءِ وَالْفَجَاءِ بِحُرْمَةِ

سے بلاء اور وباء اور وطن سے دوری اور اچانک مصیبت کو

النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ

نبی مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

وَسَلَّمَ ○ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ مِنْ جَمِیْعِ اَعْدَائِنَا

صدقے میں، اے اللہ تو حفاظت فرما ہمارے تمام دشمنوں سے

اَللّٰھُمَّ احْفَظْ مِنْ جَمِیْعِ بَلَائِنَا اَللّٰھُمَّ یَا

اے اللہ تو بچا ہم کو تمام بلاؤں سے، اے اللہ شفا

شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا دَافِعُ یَا

دینے والے اے کافی اے عافیت دینے والے، اے مصیبت دور فرمانے والے

رَافِعُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ

اے بلندی دینے والے، اے اکیلا، اے ایک، اے بے نیاز، اے تنہا

یَا وِتْرُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ

اے طاق اے جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس

لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ

کے جوڑ کا کوئی ہے۔ اے پاک ومنزّہ سے سلامتی دینے والے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

اور اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرمائے تمام مخلوق سے بہتر ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

محمد اور ان کے سب آل و اصحاب پر ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سردار محمد پر جو تیرے برگزیدہ نبی

وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى

اور منتخب محبوب اور پسندیدہ رسول ہیں

وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

اوران کے آل و اصحاب پر اور فرمانبرداروں اور گھر والوں اور

اَزْوَاجِهٖ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○ بِرَحْمَتِكَ

بیویوں پر بہت بہت سلام ۔ تیری رحمت کے صدقے میں

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَيَا حَيُّ وَيَا قَيُّوْمُ وَيَا

اے تمام رحم فرمانے والوں میں زیادہ رحم فرمانے والے، اے حی اور اے قیوم اور اے

فَرْدُ وَيَا حَكَمُ وَيَا عَدْلُ وَيَا قُدُّوْسُ وَ

اکیلا، اے فیصلہ کرنے والے، اے انصاف فرمانے والے اے قدوس اور

يَا وَدُوْدُ وَيَا هَادِيُ وَ يَا اَ كْرَمَ الْاَ كْرَمِيْنَ آمین

اے محبت فرمانے والے اور اے رہنمائی کرنے والے، اے تمام کرم کرنے والوں سے زیادہ کریم

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ
وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ بِاِذْنِ اللهِ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا مُحَلِّلُ بِاَذْنِ الله

(تین مرتبہ پڑھیں)

۷۸۶-۹۲

| ۳۹۲ | ۹۹۱ | ۹۹٦ | ۱۳۰ |
|---|---|---|---|
| ۹۹۵ | سلام | شافی | ۹۹۲ |
| ۱۳۲ | حفیظ | حافظ | ۳۹۰ |
| ۹۹۰ | ۳۸۹ | ۱۳۳ | ۹۹۷ |

يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا سَلَامُ يَا كَبِيْرُ يَا مُحِيْطُ اِنَّ
رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ط فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

## بے بدل تحفہ

از اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ

جو شخص پابندی سے کوئی وظیفہ یا عمل پڑھ رہا ہوا چانک کسی تکلیف یا مجبوری یا بیماری یا سفر کی وجہ سے عمل یا وظیفہ نہ پڑھ سکے یا عمل ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی فرد بہت زائد وظائف پڑھتا ہو اور کسی وجہ سے سب کے پڑھنے کا موقع نہیں اور ناغہ ہونے سے عمل ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس دُعا کو صبح و شام ایک بار پڑھ لیں۔ یہ تنہا سارے عمل کے قائم مقام ہے، نیز دن اور رات کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

## بے نظیر دُعا

احادیث میں فرمایا گیا ہے جو مومن یہ دُعاء صبح ایک بار پڑھے تورات بھر کی عبادت اور جو شام کو ایک بار پڑھے تو دن بھر کی عبادتِ الٰہی کرنے والے کو جو اجر ملے گا۔ فضل ربی سے اتنا ہی اجر اس دُعاء کے پڑھنے والے کو ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ★

لازوال دولت کا حامل

# درود جمعہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مجدد دین وملت سرکار اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے اس صیغے کو ترتیب دیا ہے جو کثیر فوائد وبرکات پر مشتمل ہے، درود شریف پڑھنے کے جو فضائل احادیث میں مروی ہیں وہ اس کے پڑھنے والے کو بھی حاصل ہوتے ہیں، مزید خوبی یہ ہے کہ اس ایک درود میں تین درود موجود ہیں۔ لہٰذا اسے ایک بار پڑھنے والے کو تین درود کا ثواب، ایک سو پڑھنے والے کو تین سو اور ایک ہزار پڑھنے والے کو تین ہزار درود شریف کا ثواب ملے گا۔

چاہئے کہ جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ کھڑے ہوکر مدینہ منورہ کی جانب رُخ کر کے کم از کم ایک سو۱۰۰ بار پڑھیں۔ اور ہو سکے تو روزانہ صبح وشام سو۱۰۰، سو۱۰۰ بار یا جس قدر چاہیں ورد میں رکھیں اور بیشمار فوائد و برکات سے مالا مال ہوں۔

# اللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

آٹھ سو چوہتر بار پڑھیں ۸۷۴

اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اس قدر عددِ معین باوضو قبلہ رُو دوزانوں بیٹھ کر روزانہ تا حصولِ مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے، وضو، بے وضو ہر حال میں بے گنتی بیشمار پڑھتے رہیں۔

# حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

ساڑھے چار سو بار پڑھیں ۴۵۰

روزانہ تا حصول مراد، اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اس کا وِرد کریں، جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار تکثیر (کثرت) کریں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی کہا، میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا پڑھوں۔'' حضور نے ارشاد فرمایا یہ پڑھ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(مشکوٰۃ شریف۔ ص:۱۸۲)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غصہ کے وقت اسے (تعوذ) پڑھ لے اس کا غصہ چلا جائے گا۔

(ترمذی۔ ج:۲،ص:۱۸۳)

یہ وہ استخارہ ہے کہ جو اس کی مداوت (ہمیشگی) کرتا رہے تو کچھ دنوں بعد سے رات و دن میں جو کچھ پیش آنے والا ہے وہ اسے قبل از وقت معلوم ہو جایا کرتا ہے۔ روزانہ کے حالات جو صرف اپنی ذات سے متعلق ہوں معلوم کرنے کے لیے ساتے ساتے بار صبح و شام پڑھیں۔ چند یوم کی پابندی سے اپنی ذات پر گزرنے والے حالات کا انکشاف ہو جایا کرے گا۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استخارہ کرنا ہو خواہ اپنی ذات سے متعلق ہو یا کسی اور کیلئے تو ایک ہزار اکیس ۱۰۲۱ بار پڑھ کر اس مقام پر سو رہیں۔ استخارہ خالی پیٹ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ خِرۡلِیۡ وَاخۡتَرۡلِیۡ وَلَا تَکِلۡنِیۡۤ اِلٰۤی اِخۡتِیَارِیۡ ط

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو مسلمان یقین قلب کے ساتھ دن میں اس دُعا کو پڑھ لے گا اگر اس دن شام سے پہلے مرے گا تو جنتی ہوگا اور اگر رات میں پڑھ لے گا اور صبح سے پہلے مرے گا تو جنتی ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری شریف۔ج:۲،ص:۹۳۳)

فقیر (اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ) اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے:

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ

اور اپنے جس کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے اسے پڑھتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ فرماتے ہیں: ”اگر ایک ایک بار یا تین تین بار روزانہ وردر کھے تو تمام گناہ معاف ہوں اور اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید اور اگر کسی کو اپنے کسی نقصان کا اندیشہ ہو مثلاً تجارت میں نقصان یا دشمن سے خطرہ ہو یا پولس کا خوف ہو، ٹرین کے لڑنے، جہاز کے ڈوبنے، چوری ہونے، آگ لگنے کا اندیشہ ہو مولیٰ تعالیٰ اس کے طفیل محفوظ رکھتا ہے۔“

یہ دُعا جس مصیبت زدہ کو دیکھ کر ایک بار پڑھ لیں تو اس مرض یا مصیبت سے عمر بھر محفوظ رہیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًاؕ (مشکوٰۃ۔ ج:۲، حدیث:۹۶۱)

اس دُعا کو خود حفظ کرلے اور اپنے بچوں کو حفظ کرائے۔ جب کسی کو مقدمہ میں ماخوذ دیکھیں یا کسی کے ہتھکڑی پڑے دیکھیں یا کسی کو مقروض دیکھیں یا کسی کو جیل یا پاگل خانہ میں دیکھیں، شوہر، ساس اور نندوں کی جانب سے بیجا سختی و ظلم ہوتے دیکھیں فوراً اس دعا کو پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ اس دُعا کا پڑھنے والا زندگی بھر اس مرض اور مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے بھی اپنے ذاتی تجربات تحریر کئے ہیں۔

**یہ دعا نہ پڑھیں** واضح رہے کہ خارش، آشوب چشم، زکام اور بخار کے مریض کو دیکھ کر یہ دعا نہ پڑھے کہ یہ امراض بدن کے لیے مفید و مزیلِ رطوبات فاسدہ ہیں، اور بخار کو تو برا کہنے کی حدیث میں ممانعت آئی ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو مومن بندہ ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اس کو دنیا کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی اور وہ ناگہانی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔'' کچھ ارشادات سے پتہ چلتا ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے والے پر زہر بھی اثر نہ کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝

(ترمذی۔ ج: ۲، ص: ۱۷۳)

## جنت واجب

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس دُعا کو پڑھتا رہے اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) رَسُوْلًا

(ابوداوٗد۔ ج: ۱، ص: ۶۱۴)

نوٹ: چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ۳-۳/ بار صبح و شام پڑھ لے۔

# نمازحاجت

حضرت عثمان بن حُنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ ایک نابینا شخص حضورﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفادے تو حضورﷺ نے اس کو اچھی طرح وضوکرنے، دورکعت نماز پڑھنے اور پھر درج ذیل دعا مانگنے کا حکم دیا اس نے ایسا ہی کیا پھر جب اٹھا تو اس کی آنکھ بینا ہو چکی تھی۔

جسے کوئی حاجت پیش آئے تو چاہئے کہ اچھی طرح وضوکرے اور دورکعت (نمازحاجت) پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد اس طرح دُعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيۡكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحۡمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيۡ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيۡ فِيۡ حَاجَتِيۡ هٰذِهٖ لِتَقۡضِيَ لِيۡ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعۡهُ فِيَّ ○

(ترمذی۔ج:۲،ص:۱۹۷)

# حصول دولت وغنیٰ

بہت سارے لوگ تنگدستی کا شکار ہو کر بہت پریشان ہوتے ہیں، اگر صبر وقناعت سے کام لیا جائے تو فقر دتنگدستی بجائے خود کوئی برائی یا نقصان کی چیز نہیں۔ کیوں کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ فقراء اغنیاء سے پانچ سوسال پہلے جنت میں جائیں گے۔ ہاں لیکن کبھی کبھی فقر (محتاجی) آدمی کوایمان کی کمزوری کی وجہ سے کفر وضلال (گمراہی) کی طرف بھی لے جاتی ہے۔ لہٰذا ایسے تنگ دستوں کے لیے یا جو محض دوسرے حاجت مند بندوں کی حاجت روائی کا ارادہ رکھتے ہیں یا دینداری میں سبقت لے جانا چاہتے ہیں ان کے لیے حصول غِنا و مالداری کا ایک مجرب عمل لکھا جاتا ہے۔ اخلاص ویقین کے ساتھ اس پر عمل کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ ایک شخص سرکار اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! دنیا نے مجھ سے منہ موڑلیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تجھ

سے تسبیح ملائکہ جس کی بدولت انہیں رزق دیا جاتا ہے کہاں گئی۔''
(یعنی تم اس کو کیوں بھول گئے) پھر فرمایا: ''طلوع فجر کے بعد اس دُعا کو سو۱۰۰ مرتبہ پڑھ، تو دنیا تیرے پاس پست و ذلیل ہو کر آئے گی، پھر وہ شخص چلا گیا، کچھ عرصہ بعد دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! (ﷺ) میرے پاس دولتِ دنیا اس قدر آ گئی ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ کہاں رکھوں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ○ (مدارج النبوۃ)

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھے۔

## فراخی رزق

**یَا مُغْنِیُ** عشا کی نماز سے فارغ ہو کر اوّل و آخر گیارہ۱۱ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ''یَا مُغْنِیُ'' کا وِرد کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی ہوگی۔

# ( دُعَآءُ عَاشُورَاءَ )

حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورۂ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اِس دُعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سُن لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

**ترکیب دُعائے عاشورا** عاشورا کے دن غسل کر کے دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں اَلْحَمْدُ (سورہ فاتحہ) کے بعد دس ۱۰ مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ (سورہ اخلاص) پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور نو ۹ مرتبہ درود ابراہیمی شریف پڑھے۔

**درودِ ابراہیمی** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی
اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

**پھر سات بار یہ دُعا پڑھے:** سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَ
مُنْتَھَی الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ
وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ
وَ الْوَتْرِ وَ عَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا نَسْئَلُکَ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَ ھُوَ حَسْبُنَا
وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ط
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَ صَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰے سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ عَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

**پھر ایک بار یہ دُعا پڑھے:** يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ اَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَ مُحَبَّتِكَ وَ رِضَاكَ وَ اَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْحَسَنِ وَ اَخِيْهِ وَ اُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَ نَبِيِّهٖ فَرِّجْ عَنَّا عَمَّا نَحْنُ فِيْهِ ○

(مجموعہ اعمال رضا۔ ح:۲، ص:۱۱۱)

# مناجات بہ دربارِ قاضی حاجات

(امام رضا بریلوی)

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدار حسن مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبح جاں فزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظِلِّ لِوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا منہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنسو حسابِ جرم سے
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجٰی کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الھدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سَلِّم کہنے والے غمزُدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضؔا خواب گراں سے سر اُٹھائے
دولت بیدار عشق مصطفےٰ کا ساتھ ہو

دُعا مسلمانوں کا نہایت موثر ہتھیار ہے جب ساری تدبیریں ناکام ثابت ہوتی ہیں اس وقت دُعا کام آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وہاں دُعا سے بڑھ کر کسی چیز کی قدر نہیں، ضروری ہے کہ بندہ اخلاص نیت اور حضور قلب کے ساتھ دُعا میں مشغول ہو اور جو پڑھ رہا ہو اس کے فضائل وفوائد کا کامل یقین رکھتا ہو، تذبذب کا شکار نہ ہو۔ اور جو زبان سے کہہ رہا ہو وہ اس کے دل کی صدا ہو، محض مطلب برآری اور مفاد پرستی مقصود نہ ہو۔ بظاہر کبھی دُعا کا اثر نہ دکھے تو کبیدہ خاطر ہو کر گلہ شکوہ کرنا عبث اور شانِ بندگی کے خلاف ہے البتہ ہمیں دُعا قبول نہ ہونے کے اسباب پر غور کر کے کوتاہیاں دور کرنی چاہئے تاکہ دُعا کی روحانیت کا حصول ہو سکے۔

**قبولیت دعا کے لئے اکسیر** دُعا گو اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور ہمیشہ کے لئے توبہ کرے حرام کمائی اور حرام غذا سے بچے، رزق حلال کی پابندی کرے، اگر کسی کا حق اس پر آتا ہو تو ادا کرے یا معاف کرالے، دشمن خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم سے دوستی ہرگز نہ کرے کہ دشمن و بدمذہب کی دوستی بھی بارگاہِ الٰہی سے مقبولیت کا علاقہ ختم کر دیتی ہے۔ عقیدۂ اہل سنت و جماعت پر مضبوطی سے قائم رہے کہ اصل زادِ آخرت یہی ہے۔

**دُعا میں حسن چاہئے** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور طلب میں حسن پیدا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اچھے انداز میں رزق عطا کرے گا۔“

بندہ جب خدا تعالیٰ کی عظمت وجلال کے تصور میں ڈوب کر گریہ وزاری کے ساتھ دعا کرتا ہے تو بے شک رب تعالیٰ دعا کو شرف قبولیت عطا کرتا ہے۔

فقیر محمد مہتاب عالم قادری مصباحی غفرلہٗ

# کمال ایمان

پیغمبر اسلام ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی مومن نہیں، جب تک میں اس کے نزدیک اس کے باپ اور اسکی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔''

محقق علی الاطلاق محدث عبدالحق دہلوی علیہ الرحمہ نے فرمایا: ''حضور اکرم ﷺ اللہ عزوجل کے جلال و کمال کا آئینہ ہیں، لہٰذا حق عبودیت یہی ہے کہ آپ ﷺ سے محبت سب چیزوں سے زیادہ ہو۔''

(تاخیذ نزہۃ القاری۔ ج:۱،ص:۱۶۱)

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے (رضا)

# تقاضائے حُبِّ رسالت

ایمان کی پختگی کے بعد عبادت و طاعت، فرائض و واجبات اور سنتوں کی ادائیگی میں استحکام حُبِّ رسالت کا تقاضا ہے۔ جھنڈے، جلسے وجلوس اور میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں کا اہتمام خوش عقیدگی کا مظہر ہے۔ اس کا انکار نہ کرے مگر شیطان۔ العیاذ باللہ

فقیر محمد مہتاب عالم قادری مصباحی

حسب فرمائش مولانا غلام حسن قادری ابوالعلائی و عوام اہل سنت